DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 818

DATED 19-09-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@ .com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

حکومت بلوچستان

مورخہ:19-09-2025

سیریل نمبر	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	جامعات کے تعلیمی پروگرامز کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہوگا، گورنر۔	جنگ ودیگراخبارات
02	کوہاٹ بم دھماکہ قابل مذمت دہشت گردی کے خلاف قومی عزم کمزور نہیں ہوگا، سرفراز بگٹی۔	مشرق ودیگراخبارات
03	تعلیمی میدان میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلباء قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں، راحیلہ درانی۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	شہید بےنظیر بھٹو ہسپتال میں رینویشن کے کام قابل تعریف ہیں، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگراخبارات
05	ملک میں امن کے لیے اتحاد اور اجتماعی جدوجہد کو مزید مضبوط بنانا ہوگا، ظہور بلیدی۔	مشرق ودیگراخبارات
06	حکومت لائیوسٹاک کے شعبے کی ترقی کے لیے خصوصی اقدامات کر رہی ہے، فیصل جمالی۔	جنگ ودیگراخبارات
07	بلوچستان کو دہشت گردی سے پاک کر کے دم لیں گے، صوبائی وزراء۔	جنگ ودیگراخبارات
08	آئی جی پولیس نے انٹرنل اکاؤنٹیبلٹی برانچ کو مضبوط بنانے کے لیے ایس او پی جاری کر دیا۔	جنگ ودیگراخبارات
09	بلوچستان سینٹر آف ایکسلنس اور پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ کے اشتراک سے گول میز کانفرنس۔	جنگ ودیگراخبارات
10	بلوچستان میں اعلیٰ افسران کے تبادلے وتعیناتیاں۔	جنگ ودیگراخبارات
11	گرین بس سروس کے معاملات کو مرحلہ وار ڈیجیٹلائز کیا جائے، کمشنر کوئٹہ۔	جنگ ودیگراخبارات
12	ایف سی کھیلوں کے فروغ کے لیے کردار ادا کرتی رہے گی، میجر جنرل محمد عاطف مجتبیٰ۔	جنگ ودیگراخبارات
13	ظلم کے خلاف آواز بلند کرنا ہر پشتون کی ذمہ داری ہے، نواب ایاز جوگیزئی۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

مارگٹ سے ایک لاش برآمد، خروٹ آباد اے جی آفس کوئٹہ کے آڈٹ افسر کو قتل کر دیا گیا، تمپ دہشت گردوں کی زنانہ لباس میں دراندازی کی کوشش ناکام بھاری تعداد میں اسلحہ اور مواصلاتی الات برامد، کچی بیگ موٹر سائیکل میں نصب کرتے ہوئے بم پھٹ جانے سے دو افراد ہلاک، ڈیرہ مراد جمالی پیٹرول پمپ کی دیوار کے ساتھ نصب ٹائم بم کا دھماکہ، سوراب کراچی کوئٹہ آنے والی کوچ مسافروں سمیت اغواء۔

عوامی مسائل:

فلائی جناح کی جانب سے تعاون فراہم نہیں مسافروں کی شکایت، کوئٹہ زرغون ہاؤسنگ اسکیم پانی گیس سے محروم مکین پریشان، ماشکیل گزر بارڈر کی بندش تیل بردار گاڑیاں مالکان کا دھر، ناچاغی میں خراب سولر سٹریٹ لائٹس کی مرمت کا مطالبہ

اداریے:

اداریہ: روزنامہ میزان **کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج اہم ترقیاتی منصوبہ!** کے نام سے اداریہ تحریر کیا ہے

گذشتہ روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری اور نئے ترقیاتی منصوبوں پر کام کی پیش رفت، فنڈز کی فراہمی اور دیگر امور کا جائزہ لینے کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، ڈپٹی کمشنر ویسٹ منیر احمد درانی، ڈویژنل ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ظہور احمد ڈائریکٹر کیو ڈی پی محمد عابد سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ڈپٹی ڈائریکٹر کیو ڈی پی کی جانب سے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو کوٹ

CS CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

حکومت بلوچستان

مورخہ:19-09-2026

ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی پیش رفت، فنڈز کی فراہمی اور پیش رکاوٹوں اور دیگر متعلقہ امور کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج ایک اہم ترقیاتی منصوبہ ہے جس کی تکمیل سے شہر میں ٹریفک کے مسائل پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ شہریوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آسکیں گی اور کوئٹہ کو ایک جدید اور بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے اپنی ڈائریکٹر کیو ڈی پی کو ہدایت کی کہ آئندہ اجلاس میں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے تحت جاری اور نئے ترقیاتی منصوبوں کی گوگل میپ کے ذریعے واضح نشاندہی پیش کی جائے تاکہ ہر منصوبے کی موجودہ صورتحال محل وقوع اور کام کی پیش رفت کا موثر انداز میں جائزہ لیا جاسکے۔

اداریہ::

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **کوئٹہ میں ٹریفک و انفراسٹرکچر اہم مسئلہ** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے Fragmented governance کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

ژوب میں ویمن یونیورسٹی کیمپس طالبات کیلئے اعلیٰ تعلیم کے نئے مواقع پیدا کریگا، گورنر

تیزی سے تبدیل ہوتی ہوئی ڈیجیٹل دنیا میں بعض روایتی مضامین کی مارکیٹ ویلیو کم ہو رہی ہے، ڈاکٹر روبینہ مشتاق سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ چیزوں کی لمحہ بہ لمحہ ... انٹرنیشنل رجحانات کو مدنظر رکھتے ہوئے ویمن ...

[illegible]

دہشت اور وحشت پر مبنی ذہنیت کا خاتمہ ناگزیر ہو چکا، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (ے ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کوہاٹ کے پولیس لائن میں ہونے والے دھماکے کے نتیجے میں شہید اور زخمی ...

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

جامعات کے تعلیمی پروگرامز کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہوگا، گورنر

آرٹیفیشل انٹیلی جنس، جدید لیبارٹری، نیوٹریشن، ڈیٹا سائنسز اور دیگر نئے شعبے جدید معیشت کی اہم ضرورت بنتے جارہے ہیں

ویمن یونیورسٹی ژوب کیمپس کا قیام طالبات کو ہائیر ایجوکیشن کے قریب لانے میں مدد دیگا، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ چیزوں کی لمحہ بہ لمحہ ویلیو اور انٹرنیشنل رجحانات کو مدنظر رکھتے ہوئے ویمن یونیورسٹی میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس، میڈیکل لیب ٹیکنالوجی، ہیومن نیوٹریشن اینڈ ڈائٹری سمیت جدید اور مارکیٹ ڈریون مضامین متعارف کرائے جارہے ہیں جن سے طالبات کو جدید سائنسی علوم اور ٹیکنالوجیکل مہارتوں سے آراستہ کرنا ہے تاکہ وہ مقامی سطح کے ساتھ ساتھ قومی اور عالمی روزگار کی مارکیٹ میں بھی اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا سکیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ ضلع ژوب میں ویمن ...... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

یونیورسٹی کے کیمپس کا قیام پورے ڈویژن کی ہزاروں طالبات کیلئے اعلیٰ تعلیم کے نئے مواقع پیدا کریگا۔ دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والی بہت سی باصلاحیت طالبات مالی مشکلات، سفری مسائل اور دیگر سماجی و معاشی رکاوٹوں کے باعث اپنی تعلیم جاری نہیں رکھ پاتیں۔ ژوب کیمپس کا قیام ان طالبات کو ان کی دہلیز پر ہائیر ایجوکیشن کے قریب لانے اور ان کے تعلیمی خوابوں کو عملی شکل دینے میں مدد دیگا۔ یہ بات انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی کی وائس چانسلر ڈاکٹر روبینہ مشتاق سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ تیزی سے تبدیل ہوتی ہوئی ڈیجیٹل دنیا میں بعض روایتی مضامین کی مارکیٹ ویلیو کم ہو رہی ہے جبکہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس، جدید لیبارٹری ٹیکنالوجی، نیوٹریشن، ڈیٹا سائنسز اور دیگر نئے شعبے انسانی زندگی اور جدید معیشت کی اہم ضرورت بنتے جارہے ہیں۔ اس بدلتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کو بھی اپنے تعلیمی پروگرامز کو مستقبل قریب کی ضروریات، ہائیر ایجوکیشن پالیسی اور مارکیٹ کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ترجیح صرف اکیڈمک ڈگریاں جاری کرنا نہیں بلکہ ایسی کوالٹی ایجوکیشن فراہم کرنا ہے جو نئی نسل کو جدید علم، ہنر، عملی اسکلز اور روزگار کے نئے مواقعوں سے منسلک کر سکے۔ تعلیمی نصاب اور مارکیٹ کی ضرورت کے درمیان موجود خلا کو کم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ ہمارے نوجوان ڈگری کے ساتھ قابل روزگار مہارتیں بھی حاصل کر سکیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس محض ایک نیا مضمون نہیں بلکہ صنعت، تعلیم، صحت، زراعت، فنانس اور گورننس سمیت تقریباً ہر شعبے میں تبدیلی کا ذریعہ بن رہی ہے۔ ایسے میں ہماری سرکاری یونیورسٹیوں کو مستقبل قریب کے ان شعبوں میں افرادی قوت تیار کرنے کیلئے ابھی سے سرمایہ کاری کرنا ہوگی۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ خواتین کو معیاری اور جدید تعلیم فراہم کرنا صرف انفرادی ترقی کا معاملہ نہیں بلکہ پورے معاشرے کی معاشی اور سماجی ترقی سے جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹیوں کو تحقیق، انٹرپرینیورشپ، ڈیجیٹل مہارتوں، انڈسٹری اور صنعت سے روابط پر بھی خصوصی توجہ دینا ہوگی تاکہ طالبات تعلیم مکمل کرنے کے بعد ملازمت کے ساتھ ساتھ اپنے کاروبار اور روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کر سکیں۔ اس موقع پر وائس چانسلر سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق نے گورنر بلوچستان کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔

دہشت و وحشت پر مبنی ذہنیت کا خاتمہ ناگزیر ہو چکا، گورنر

[illegible]

کوئٹہ (ے ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کوہاٹ کے پرانی پولیس لائن میں ہونے والے دھماکے کے نتیجے میں شہید اور زخمی ہونے والے افراد پر ...... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک مذمتی بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت اور وحشت پر مبنی ذہنیت کا خاتمہ ناگزیر ہو چکا ہے۔ اس مقصد کیلئے ہمیں قومی اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ ... کوششوں سے ہم ... اور ... کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا سکتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کوہاٹ دھماکے میں شہداء کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کیلئے دعا کی اور سوگوار خاندانوں کے ساتھ دلی یکجہتی و ہمدردی کا اظہار بھی کیا۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی: میر خلیل الرحمن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | ہفتہ 6 ربیع الثانی 1448ھ 19 ستمبر 2026ء | نمبر 256

کوہاٹ بم دھماکہ قابل مذمت، دہشتگردی کیخلاف قومی عزم کمزور نہیں ہوگا، سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے خلاف پوری قوم متحد ہے، کوہاٹ بم دھماکے کی مذمت

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوہاٹ میں بم دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس سنچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 275 | ہفتہ 6 ربیع الثانی' 19 ستمبر 2026ء ، صفحات 6 قیمت 40 روپے

بزدلانہ کارروائیاں دہشتگردی کیخلاف قومی عزم کمزور نہیں کر سکتیں

کوہاٹ دھماکے کی مذمت — وزیراعلیٰ، گورنر

دہشت گرد عناصر ملک کے امن و استحکام کے دشمن، پوری قوم اور ریاستی ادارے ان کے خلاف یکسو ہیں، میر سرفراز بگٹی

دھماکے میں شہادتوں اور لوگوں کے زخمی ہونے پر افسوس، دہشت اور وحشت پر مبنی ذہنیت کا خاتمہ ناگزیر، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور گورنر شیخ جعفر مندوخیل نے کوہاٹ میں بم دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دھماکے میں شہید افراد کے لواحقین سے دلی (باقی صفحہ 5 نمبر 6)

ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا جبکہ زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پوری قوم متحد ہے، بزدلانہ کارروائیوں سے دہشت گردی کے خلاف قومی عزم کو کمزور نہیں کیا جا سکتا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد عناصر ملک کے امن و استحکام کے دشمن ہیں، پوری قوم اور ریاستی ادارے ان کے خلاف یکسو ہیں۔ انہوں نے شہید افراد کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندانوں کے لیے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے کوہاٹ کے پرانا پولیس لائن میں ہونے والے دھماکے کے نتیجے میں شہید اور زخمی ہونے والے افراد پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک مذمتی بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت اور وحشت پر مبنی ذہنیت کا خاتمہ ناگزیر ہو چکا ہے۔ اس مقصد کیلئے ہمیں قومی اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔

وزیراعلیٰ نے گرلز کالج کوئٹہ کینٹ کی طالبہ سے کیا وعدہ پورا کر دیا

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی نے گورنمنٹ گرلز کالج کوئٹہ کینٹ کی ہونہار طالبہ سے کیا ہوا اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے، جس کے تحت ڈائریکٹوریٹ آف کلچر میں طالبہ کے اعزاز میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ واضح رہے کہ کچھ عرصہ قبل کالج کی تقریب میں طالبہ کی شاندار موسیقی کی کارکردگی پر وزیراعلیٰ نے ان کی (باقی صفحہ 5 نمبر 37)

باقاعدہ تعلیم و تربیت کے لیے ہر ممکن سرکاری سرپرستی کی یقین دہانی کرائی تھی، اور اسی سلسلے میں گزشتہ روز طالبہ کو ڈائریکٹوریٹ آف کلچر بلایا گیا جہاں وزیراعلیٰ کی خصوصی ہدایت پر انہیں نقد انعام، ایک جدید میوزک کی بورڈ اور ڈائریکٹوریٹ میں جاری میوزک کلاسز میں باقاعدہ تربیت کا اہتمام کر کے دیا گیا، جبکہ ڈائریکٹوریٹ کے حکام نے اعادہ کیا کہ صوبے کے نوجوان اور باکمال استعداد کے حامل طالب علموں کی سرپرستی اور فن و ثقافت کا فروغ حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT…
GENERAL …
RELATIONS B…

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | ہفتہ 19 ستمبر 2026ء بمطابق 06 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 256

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے اجتماعی کوششیں ناگزیر ہیں: وزیراعلیٰ

دہشت گردی کے واقعات قابل مذمت ہیں، بے گناہ انسانی جانوں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک ہے' دہشت گردی کے خلاف پوری قوم متحد ہے

قومی عزم مزید مضبوط کرنا ہوگا، کوہاٹ پولیس لائن دھماکے پر میر سرفراز بگٹی کا ردعمل' متاثرہ خاندانوں اور زخمی سے دلی ہمدردی اور اظہار یکجہتی

کوئٹہ (خ ن + آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوہاٹ کے پرانا پولیس لائن میں ہونے والے دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے متعدد افراد کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے واقعات قابل مذمت ہیں، بے گناہ انسانی جانوں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں اور زخمیوں سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پوری قوم متحد ہے، امن و استحکام کے لیے قومی عزم کو مزید مضبوط کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اجتماعی کوششیں ناگزیر ہیں۔

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت | MEMBER OF APNS | شمارہ
ہفتہ 19 ستمبر 2026ء | 6 ربیع الثانی | 1448ھ | 15 روپے | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | 205

دہشتگردی کے خاتمہ کیلئے اجتماعی کوششیں ناگزیر ہیں: جعفر مندوخیل، سرفراز بگٹی

قومی اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرنا ہوگا، مشترکہ کوششوں سے ہم دہشتگردوں اور تخریب کاروں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا سکتے ہیں، گورنر

بے گناہ انسانی جانوں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک ہے، امن و استحکام کے لیے قومی عزم کو مزید مضبوط کرنا ہوگا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کوہاٹ کے پرانا پولیس لائن میں ہونے والے دھماکے کے نتیجے میں شہید اور زخمی ہونے والے افراد پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک مذمتی بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت اور وحشت پر مبنی ذہنیت کا خاتمہ ناگزیر ہو چکا ہے۔ اس مقصد کیلئے ہمیں قومی اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ مشترکہ کوششوں سے ہم دہشتگردوں اور تخریب کاروں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا سکتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کوہاٹ دھماکے میں شہداء کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کیلئے دعا کی اور سوگوار خاندانوں کے ساتھ زخمیوں سے یکجہتی و ہمدردی کا اظہار بھی کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوہاٹ کے پرانا پولیس لائن میں ہونے والے دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے متعدد افراد کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے واقعات قابل مذمت ہیں، بے گناہ انسانی جانوں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں اور زخمیوں سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پوری قوم متحد ہے، امن و استحکام کے لیے قومی عزم کو مزید مضبوط کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اجتماعی کوششیں ناگزیر ہیں۔

آئی جی پولیس نے انٹرنل اکاؤنٹیبلٹی برانچ کو مضبوط بنانے کیلئے ایس او پی جاری کردیا

ایس او پی کے تحت IAB احتسابی فورم کے طور پر فعال، ڈی آئی جی صوبے بھر سے موصولہ شکایات کا جائزہ لیں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی کرپشن کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عملدرآمد کے لیے انٹرنل اکاؤنٹیبلٹی برانچ (IAB) کو مضبوط بنانے کی خاطر جامع ایس او پی جاری کردی ہے۔ ایس او پی کے تحت IAB کو ایک بااختیار اور فیصلہ کن احتسابی فورم کے طور پر فعال کیا گیا ہے، ڈی آئی جی IAB صوبہ بھر سے موصولہ شکایات کا روزانہ جائزہ لیں گے، رینجل ایس پیز، ایس آئی اور اس سے اوپر کے افسران کے خلاف کرپشن انکوائریاں براہ راست خود کریں گے اور کیسز کو اضلاع کو واپس نہیں بھیجا جائے گا تاکہ اثر و رسوخ کو ختم کیا جاسکے، ضرورت پر پرانی بند شکایات دوبارہ کھولی جائیں گی۔

بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس اور پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ کے اشتراک سے گول میز کانفرنس

شرکاء کا اداروں کے درمیان روابط کو مزید مضبوط بنانے اور عوامی مسائل کے موثر حل کی ضرورت پر زور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس محکمہ داخلہ بلوچستان اور پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (PPAF) کے اشتراک سے کوئٹہ کے ایک مقامی ہوٹل میں ایک اہم راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس کے مہمان خصوصی صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو اور وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب کچی تھے، جبکہ حکومت بلوچستان کے مختلف محکموں کے افسران، متعلقہ اداروں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں بلوچستان کو درپیش مختلف اہم امور، باہمی تعاون، اداروں کے درمیان روابط، سماجی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکائے اس امر پر زور دیا کہ حکومت، متعلقہ اداروں اور سول سوسائٹی کے درمیان موثر رابطہ، باہمی تعاون اور مشترکہ کاوشیں صوبے میں مثبت، دیرپا اور پائیدار اقدامات کے لیے اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں اعلیٰ افسران کے تبادلے و تعیناتیاں

اسداللہ فیض سیکرٹری محکمہ جنگلات و جنگلی حیات، شاہد سلیم قریشی سیکرٹری محکمہ بین المذاہب ہم آہنگی تعینات

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی بیوروکریسی میں تقرریاں و تبادلے، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی منظوری سے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (ایس اینڈ جی اے ڈی) کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق کمشنر سبی ڈویژن اسداللہ فیض کا تبادلہ کرکے انہیں سیکرٹری محکمہ جنگلات و جنگلی حیات، شاہد سلیم قریشی سیکرٹری کو محکمہ .... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

بین المذاہب ہم آہنگی جبکہ تعیناتی کے منتظر عرفان اللہ خان کو کمشنر سبی ڈویژن تعینات کردیا گیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق سیکرٹری جنگلات و جنگلی حیات مطابق عمران گچکی اور سیکرٹری محکمہ بین المذاہب ہم آہنگی کو محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کو رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

گرین بس سروس کے معاملات کو مرحلہ وار ڈیجیٹلائز کیا جائے، کمشنر کوئٹہ

ٹکٹنگ سسٹم کو اپ گریڈ اور الیکٹرانک ٹکٹنگ مشینوں اور کارڈ سسٹم کے اجراء کیلئے اقدامات کا جائزہ لیا جائے، ذیشان لاشاری

شہریوں کو درپیش پانی کے مسئلے کے حل کیلئے وسائل بہتر انداز میں بروئے کار لائے جائیں، گرین بس سروس اور محکمہ واسا کے الگ الگ اجلاسوں سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی زیر صدارت کوئٹہ گرین بس سروس میں عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات، ڈیجیٹلائزیشن، بزنس پلان، مانیٹرنگ اور دیگر امور کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی نعمت اللہ ترین، ڈویژنل ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ڈویژن ظہور احمد، محکمہ ٹرانسپورٹ، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اور دیگر کنسلٹنٹ فرم سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو کوئٹہ گرین بس سروس میں عوام کو فراہم کی جانے .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

والی سہولیات، بزنس پلان، مانیٹرنگ اور دیگر معاملات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ کمشنر ذیشان لاشاری نے ہدایت کی کہ کوئٹہ گرین بس سروس کے تمام معاملات کو مرحلہ وار ڈیجیٹلائز کیا جائے۔ انہوں نے ٹکٹنگ سسٹم کو اپ گریڈ کرتے ہوئے الیکٹرانک ٹکٹنگ مشینوں اور کارڈ سسٹم کے اجراء کیلئے اقدامات کا جائزہ لینے کی ہدایت کی۔ اس سلسلے میں کنسلٹنٹ کے ذریعے پائلٹ پراجیکٹ کے طور پر جدید الیکٹرانک ٹکٹنگ مشینری اور کارڈ سسٹم متعارف کرایا جائے گا، جس کی کامیابی کے بعد اسے دیگر تمام بسوں میں بھی نافذ کیا جائے گا۔ اجلاس میں بس اسٹاپس پر مسافروں کی سہولت کیلئے الیکٹرانک ڈسپلے اسکرینز اور بیٹھنے کیلئے کرسیاں فراہم کرنے کے اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ حکام نے اجلاس کو بتایا کہ گرین بس سروس کی مانیٹرنگ کرنے کیلئے کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر بھی بنایا جائے گا جبکہ شہریوں کی سہولت کیلئے ڈیجیٹل ایپ کو بھی متحرک کیا جائے گا۔ موجودہ روٹ کے علاوہ 22 فیڈر روٹس کے فزیبلٹی سروے کا کام مکمل کرلیا گیا ہے، جن کے لیے مجموعی طور پر 97 بسوں کی ضرورت ہوگی۔

ایف سی کھیلوں کے فروغ کیلئے کردار ادا کرتی رہے گی، میجر جنرل محمد عاطف مجتبیٰ

[illegible]

کوئٹہ (پ ر) شعبہ کھیل سے وابستہ ووشو، کراٹے، باڈی بلڈنگ، باکسنگ اور فینسنگ سمیت مختلف کھیلوں کے ہونہار کھلاڑیوں نے ایف سی ہیڈکوارٹرز بلوچستان نارتھ کوئٹہ کا دورہ کیا اور آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) میجر جنرل محمد عاطف مجتبیٰ سے ملاقات کی آئی جی ایف سی نے کھلاڑیوں کو درپیش مسائل سنے اور ان کے حل کیلئے ہر ممکن تعاون کی یقین .... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

دہانی کرائی انہوں نے کھلاڑیوں کی کامیابیوں کو سراہتے ہوئے انہیں اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھارنے اور پاکستان بالخصوص بلوچستان کا نام روشن کرنے کیلئے محنت اور لگن جاری رکھنے کی ترغیب دی۔ آئی جی ایف سی نے کہا کہ ایف سی بلوچستان (نارتھ) صوبے میں شعبہ کھیل کے فروغ، نوجوان ٹیلنٹ کی سرپرستی اور ہونہار کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی و معاونت کیلئے اپنا بھرپور کردار جاری رکھے گی اس موقع پر نمایاں کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کیلئے نقد انعامات بھی دیئے گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 19 SEP 2026

Page No. 8

ظلم کیخلاف آواز بلند کرنا ہر پشتون کی ذمہ داری ہے' نواب ایاز جوگیزئی

کرپشن میں ملوث ان سرکاری ملازمین کو سزا دینا لازمی جنہوں نے اداروں کو کھوکھلا کردیا' مرکزی رہنماء پشتونخوا ملی عوامی پارٹی

صوبہ و مرکز کی جاری زیادتیوں کا ازالہ ہر فرد و نوجوانوں کا مطالبہ بن چکا' کوئٹہ کے مشاورتی جرگہ سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کی زیر صدارت ضلع کوئٹہ کا مشاورتی جرگہ مقامی ہال میں منعقد ہوا۔ اجلاس کے شروع میں نواب ایاز خان جوگیزئی، پشتونخوا میپ کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی نے مشاورتی جرگہ کو اپنے وطن میں درپیش صورتحال بخت ترین بدامنی، تمام قومی اور صوبائی شاہرائیں سفر کیلئے غیر محفوظ ہونے، پشتونخوا وطن کے قومی معدنی، آبی اور جنگلی وسائل کو قبضہ کرنے کیلئے لوگوں کو اپنے آبائی وطنوں سے ہجرت کرنے پر مجبور کرنے کی جاری پالیسی کی مکمل وضاحت کی۔ انہوں نے کہا کہ بنوں جرگہ سے لیکر آج تک جنوبی پشتونخوا میں اضلاع اور ڈویژنز کی سطح پر جرگوں میں اعلامیوں، قراردادوں میں تمام وطن کے مسائل اور اس کا حل پیش کیا گیا اور حکومت کی جانب سے عدم توجہی اور مسلسل نظر اندازی سے مسلسل پیچیدہ اور عوام محرومیوں سے دوچار ہیں۔ حکومتی سطح پر صوبہ اور مرکز کی جاری زیادتیوں کا ازالہ پشتونخوا وطن کے ہر فرد اور نوجوانوں کا مطالبہ بن چکا ہے اور .... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

غیر منتخب پارلیمنٹ، اسمبلیوں اور حکومتوں کی آئین وقوانین میں تبدیلی اور پشتونوں کے قومی خزانوں کو من مانے طریقے سے قبضے کے خلاف آواز بلند کرنا ہر پشتون کی ذمہ داری اور فرض اولین ہے۔ انہوں نے معاشرے میں کرپشن کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ملک کے قیام کو 79 برس ہوگئے جبکہ چین ہمارے بعد آزاد ہوا ہے۔ آج دنیا کی منڈی میں اشیاء ضروریات کے استعمال میں جو بھی چیز دیکھتے ہیں اس پر میڈان چائنا لکھا ہوتا ہے۔ کسی نے چین کے وزیراعظم سے پوچھا کہ ترقی کا راز کیا ہے تو انہوں نے کہا کہ ہم نے کرپشن میں ملوث سرکاری ملازمین، وزراء کو پھانسی کی سزا دی۔ اگر واقعی ترقی کی بنیاد یہ ہے تو اس ملک میں ہر ادارے میں ملوث سرکاری ملازمین کو سزا دینی ہوگی جنہوں نے کرپشن سے اداروں کو کھوکھلا کردیا ہے اور کرپشن کا خاتمہ کرنا ہوگا۔ مشاورتی جرگہ نے اپنے ورکنگ کمیٹی کی تشکیل کی جو اپنے ضلع سربراہ کے ماتحت کام کرے گی اور اگر حکومت نے جرگہ کے اعلامیے اور قراردادوں اور پشتونوں کے خلاف جاری یکطرفہ پن اور پشتونوں کو مزید ایک چوتھائی کی طرف دھکیلنے کی کوشش کی امن خراب کرنے کے مکروہ غیر آئینی وغیر قانونی عمل کو بند نہیں کیا تو جرگہ ورکنگ کمیٹی اپنا آئینی سیاسی جمہوری لائحہ طے کرتے ہوئے جدوجہد کی راہ اپنائیگی جس کی تمام تر ذمہ مسلط غیر آئینی غیر جمہوری غیر منتخب ٹولے پر عائد ہوگی۔ مشاورتی ورکنگ کمیٹی نے نواب ایاز خان جوگیزئی کو ورکنگ کمیٹی سے ایگزیکٹیوز کونسل مقرر کرنے کا اختیار دے دیا ہے اور نواب ایاز خان جوگیزئی بہت جلد اس کا اعلان کرینگے اس کے بعد ایگزیکٹیو کونسل مختلف کاموں کیلئے کمیٹیاں تشکیل دے گی۔

کل بلوچستان بھر سے قافلے اسلام آباد پہنچیں گے' مولانا ہدایت الرحمن

ملک میں 100 سے زیادہ سیاسی جماعتیں موجود لیکن مسائل کے حل کیلئے صرف جماعت اسلامی سراپا احتجاج ہے' صوبائی امیر

حکمران صرف بہانے بنا کر وقت گزاری میں مصروف ہیں' امراء اضلاع و ذمہ داران کے اجلاس سے ایم پی اے کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بھتہ خوری، مہنگائی، بدامنی، بدعنوانی اور عوامی مسائل کے خلاف 20 ستمبر کو اسلام آباد میں ہونے والے دھرنے میں بلوچستان بھر سے بھرپور شرکت کیلئے تیاریاں جاری ہیں۔ کچھ قافلے روانہ ہوگئے حافظ نعیم الرحمان کی کال پر لبیک کہتے ہوئے گوادر سے ژوب اور حب سے چمن تک تمام اضلاع سے جماعت اسلامی کے ذمہ داران، ارکان اور کارکنان قافلوں کی صورت میں اسلام آباد پہنچیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے 20 ستمبر اسلام آباد لانگ مارچ اور دھرنے کی تیاریوں کے حوالے سے امرائے اضلاع، برادر تنظیموں اور صوبائی ذمہ داران کے آن لائن اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں اجتماعی وانفرادی بائی روڈ وبائی ٹرین سفر کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ ملک میں حکومت .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

اور اپوزیشن سمیت سو سے زائد سیاسی جماعتیں موجود ہیں، مگر عوامی مسائل، مہنگائی، بدامنی اور بدعنوانی کے خلاف جماعت اسلامی گزشتہ 40 روز سے مسلسل احتجاج کر رہی ہے۔ جماعت اسلامی عوام کے بنیادی مسائل کے حل اور ظلم و ناانصافی کے خاتمے کیلئے میدان عمل میں موجود ہے۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی و برادر تنظیموں کے ارکان و کارکنان کی بلاعذر شرکت لازمی ہے۔ ہم جماعت اسلامی کی مفاد کیلئے قومی اجتماعی مفاد و مسائل کے حل کیلئے احتجاج کر رہے ہیں۔ عوام حکمرانوں کی شاہ خرچیوں کیلئے بھتہ نہیں دے سکتے۔ جماعت اسلامی کے وفد نے حکمرانوں کو بجٹ کا متبادل بتادیا مگر حکمران بہانے و وقت گزاری اور ناانصافی کر رہے ہیں۔ جماعت اسلامی کے دھرنے اور پرامن احتجاج کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کرنے سے گریز کیا جائے، عوام کو اپنے جمہوری وآئینی حق کے تحت احتجاج کا حق دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکمرانوں نے عوامی احتجاج کو روکنے کی کوشش کی تو اس کے نتائج کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی اور حکمرانوں کو عوامی دباؤ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے امرائے اضلاع، برادر تنظیموں اور تمام صوبائی ذمہ داران کو ہدایت کی کہ 20 ستمبر اسلام آباد لانگ مارچ اور دھرنے کی تیاریوں کو مزید تیز کریں اور کارکنان و عوام کی بھرپور شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ بلوچستان سے کراچی، سکھر، لورالائی اور ژوب کے راستوں سے قافلے اسلام آباد روانہ ہوں گے۔ ہماری کوشش ہوگی پہلے دن بلوچستان کی حاضری بہتر ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 19 SEP 2026

Page No. 10

تمپ: دہشتگردوں کی ناپاک عزائم، دراندازی کی کوشش ناکام

بھاری تعداد میں اسلحہ اور مواصلاتی آلات برآمد

جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے نشاندہی کے بعد نشانہ بنایا گیا، مارٹر گولے، دستی بم، وائرلیس سیٹس اور دیگر سامان شامل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر تمپ میں فتنہ الہندوستان (بی ایل ایف) کے ان دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن کیا، جو خواتین کے بھیس میں سرحدی علاقے سے دراندازی کی کوشش کر رہے تھے اور اپنے ساتھ بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود لے جا رہے تھے۔ جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے دہشت گردوں کی نشاندہی کے بعد انہیں نشانہ بنایا گیا، جبکہ ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد ہوا، جس میں 81 ایم ایم مارٹر، 60 ایم ایم مارٹر، 2 عدد آر پی جی۔ 7 اور 1 عدد یو بی جی ایل، 82 ایم ایم راؤنڈز، ایس پی جی۔ 9 راؤنڈز، 81 ایم ایم اور 60 ایم ایم مارٹر راؤنڈز، آر پی جی۔ 7 راؤنڈز، 23 عدد ہینڈ گرینیڈ، 40 ایم ایم یو بی جی ایل راؤنڈز، ایس ایم جی راؤنڈز، ایم 4 راؤنڈز، کورڈ (تقریباً 2000 میٹر)، آئی ای ڈی ریموٹ کنٹرول اور واکی ٹاکی سیٹ، بی ایل ایف کمانڈر بشیر زیب کی کتاب "موکش"، راشن اور مرد و خواتین کے کپڑے بھی شامل ہیں۔ برآمد شدہ اسلحہ نہتے شہریوں کی ٹارگٹ کلنگ اور آئی ای ڈیز دھماکوں کے لیے استعمال ہونا تھا، جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ کالعدم تنظیمیں ہندوستان کی سپورٹ پر چل رہی ہیں۔ سیکیورٹی فورسز کی جانب سے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک جاری رہیں گے۔

خروٹ آباد، اے جی آفس کوئٹہ کے آڈٹ آفیسر کو قتل کر دیا گیا

غیور بزدار کو گھر کے قریب گولیوں کا نشانہ بنایا گیا، کیس سیریس کرائمز انویسٹی گیشن ونگ منتقل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) خروٹ آباد میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے اے جی آفس کوئٹہ کے آڈٹ آفیسر کو ہلاک کر دیا پولیس کے مطابق اے جی آفس کوئٹہ کے آڈٹ آفیسر غیور بزدار بچوں کو اسکول سے چھوڑ کر واپس آفس جا رہا تھا کہ گھر کے قریب ہی نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثہ کے حوالے کی جبکہ خروٹ آباد پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا گیا۔

مارگٹ سے ایک لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مارگٹ سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی۔ نامعلوم افراد نے اس کو چند روز قبل اغوا کیا تھا پولیس کے مطابق مارگٹ سے ایک لاش ملی جسے تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچایا جہاں لاش کی شناخت حسن ورشہ کے نام سے ہوئی جسے نامعلوم افراد نے چند روز قبل اغوا کیا تھا پولیس نے بتایا کہ نامعلوم افراد نے گولیاں مار کر قتل کیا اور لاش پھینک کر فرار ہو گئے ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثہ کے حوالے کر دی گئی۔

پشتون آباد/کچی بیگ، موٹر سائیکل میں نصب کرتے ہوئے بم پھٹ جانے سے دو افراد ہلاک

دھماکے کی آواز دور دور تک سنی گئی، ایک کلو وزنی دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا، بی ڈی ٹیم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کچی بیگ کلی اللہ آباد کے گھر میں موٹر سائیکل بم دھماکہ دو افراد ہلاک ہو گئے پولیس کے مطابق کچی بیگ کے علاقے کلی اللہ آباد میں ایک گھر میں موٹر سائیکل میں زوردار دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں دو افراد ہلاک ہو گئے دھماکہ اتنا شدید تھا کہ اس کی آواز دور دور تک سنی گئی اطلاع ملنے پر پولیس، سی ٹی ڈی اور سیکیورٹی فورسز اور بی ڈی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لاشوں کو ہسپتال پہنچایا بی ڈی ٹیم کے مطابق دھماکہ موٹر سائیکل میں نصب کرنے کے دوران ہوا ایک کلو وزنی دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا سی ٹی ڈی نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی، پٹرول پمپ کی دیوار کے ساتھ نصب ٹائمر بم کا دھماکہ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب میر ارسلان سی این جی اسٹیشن کی دیوار کے ساتھ نصب ٹائمر بم کا دھماکہ دیوار کو نقصان جبکہ سی این جی کے دروازے کھڑکیاں ٹوٹ گئیں خوش قسمتی سے جانی نقصان نہیں ہوا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی سٹی پولیس تھانے کی حدود اریانہ ہوٹل کے قریب میر ارسلان سی این جی کی دیوار کے ساتھ نامعلوم افراد نے ٹائمر بم نصب کر رکھا تھا جو کہ زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کی آواز دور دور تک سنی گئی۔ خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

MASHRIQ QUETTA

سوراب، کراچی سے کوئٹہ آنے والی کوچ مسافروں سمیت اغواء

مسافروں کی بازیابی کیلئے پولیس و سیکورٹی فورسز کا سرچ آپریشن شروع

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سوراب کے قریب نامعلوم افراد نے کراچی سے کوئٹہ آنے والی کوچ مسافروں سمیت اغواء کر لیا پولیس کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے کراچی سے کوئٹہ جانے والی کوچ کو مسافروں سمیت اغوا کر کے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا، پولیس اور سیکورٹی فورسز نے مسافروں کی بازیاب کرانے کیلئے سرچ آپریشن شروع کر دیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 19 SEP 2026 Page No. 11

فلائی جناح کی جانب سے تعاون فراہم نہیں، مسافروں کی شکایت

اسلام آباد کی پرواز وقت مقررہ سے 2 گھنٹے پہلے روانہ، مسافر حیران، نوٹس لیا جائے، مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ سے اسلام آباد جانے والی فلائی جناح کی پرواز کے مسافروں نے شکایت کی ہے کہ کنفرم ٹکٹ اور مقررہ روانگی کا وقت 12 بج کر 25 منٹ دیئے جانے کے باوجود مسافروں کے ایئرپورٹ پہنچنے پر انہیں بتایا گیا کہ پرواز ساڑھے 10 بجے ہی روانہ ہو چکی ہے، جس کے باعث متعدد مسافر شدید پریشانی کا شکار ہو گئے۔ متاثرہ مسافروں کے مطابق انہوں نے فلائی جناح کی پرواز کے لیے کنفرم ٹکٹ حاصل کیے تھے اور ٹکٹ پر روانگی .... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

کا وقت 12:25 درج' مسافر مقررہ وقت پر کوئٹہ ایئرپورٹ پہنچے تو فلائی جناح کے عملے نے انہیں بتایا کہ پرواز پہلے ہی ساڑھے 10 بجے روانہ ہو چکی ہے۔ مسافروں کا کہنا ہے کہ پرواز کے مقررہ وقت سے تقریباً دو گھنٹے قبل روانہ ہونے کی اطلاع نے انہیں حیران و پریشان کر دیا، کیونکہ عام طور پر پروازوں کے تاخیر سے روانہ ہونے کی شکایات سامنے آتی ہیں، لیکن مقررہ وقت سے پہلے پرواز روانہ ہونے کا معاملہ انتہائی غیر معمولی ہے۔ متاثرہ مسافروں نے مزید بتایا کہ فلائی جناح کے عملے کی جانب سے انہیں مناسب تعاون اور متبادل سفری سہولت فراہم نہیں کی گئی، جس کے باعث بعض مسافروں کی اسلام آباد سے آگے بیرون ملک جانے والی پروازیں بھی متاثر ہوئیں اور وہ اپنی بین الاقوامی پروازوں سے محروم ہو گئے۔ مسافروں نے فلائی جناح کی انتظامیہ سے واقعے کا فوری نوٹس لینے، متاثرہ مسافروں کو متبادل سفری سہولت اور ہونے والے نقصان کا ازالہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ مسافروں نے متعلقہ حکام سے بھی معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر شکایت کا ازالہ نہ کیا گیا تو وہ فلائی جناح کے سفر کے مکمل بائیکاٹ پر غور کریں گے۔

ماشکیل گزر بارڈر کی بندش' تیل بردار گاڑی مالکان کا دھرنا

نوالہ چھین لیا گیا' حکومت بندش کا نوٹس اور بارڈر کھول کر باعزت روزگار کمانے دے' مظاہرین

واشک (این این آئی) ماشکیل گزر بارڈر کی بندش کے خلاف تیل کے کاروبار سے منسلک گاڑی مالکان نے پریس کلب واشک کے سامنے احتجاجی دھرنا دیدیا، مظاہرین نے بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر بارڈر بندش اور واشک کے عوام کو فاقہ کشی پر مجبور کرنے کے خلاف نعرے درج تھے۔ اس موقع بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

پر محمد، احمد اللہ زئی، زاہد بادینی، عبدالشکور اللہ زئی، سمیع اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماشکیل گزر بارڈر محض ایک سرحدی گزرگاہ نہیں بلکہ ہزاروں لوگوں کے روزگار اور ان کے بچوں کے مستقبل کا واحد سہارا ہے۔ بارڈر سے وابستہ کئی خاندان اسی کاروبار کے ذریعے اپنے بچوں کی تعلیم، علاج اور دو وقت کی روٹی کا بندوبست کرتے ہیں۔ بغیر متبادل بندش نے عوام کی معاشی مشکلات میں اضافہ کر دیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ روزگار کے اس اہم ذریعے کی بندش کی صورت میں حکومت فوری طور پر صورتحال کا نوٹس لے اور ماشکیل گزر بارڈر کو کھول کر مقامی لوگوں کو باعزت روزگار کمانے کا موقع فراہم کرے۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ' زرغون ہاؤسنگ اسکیم پانی، گیس سے محروم، مکین پریشان

ڈویلپمنٹ چارجز لینے کے باوجود سہولیات نہ مل سکیں، کیو ڈی اے سے بازپرس کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) زرغون ویلفیئر ہاؤسنگ ایسوسی ایشن کے سابق صدر محمد رمضان ملاخیل نے کہا ہے کہ کیو ڈی اے زرغون اسکیم کے رہائشیوں کو پانی اور گیس جیسی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں ناکام ہو گیا ہے۔ اسکیم کے آغاز کے وقت کیو ڈی اے نے کوئٹہ کی نمبر ون ماڈل اسکیم قرار دیتے ہوئے تمام بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا، جبکہ اس وقت علاقے میں 10، 12 روپے فی فٹ کے حساب سے زمین دستیاب تھی۔ کیو ڈی اے نے پانی، گیس، بجلی، روڈ، کھیل کے میدان اور کمیونٹی ہال سمیت دیگر ترقیاتی اخراجات شامل کر کے الاٹیوں سے 600 روپے فی فٹ کے حساب سے رقم وصول کی۔ انہوں نے کہا کہ 2017 تک اسکیم کی تکمیل کا وعدہ کیا گیا تھا، تاہم 2026 میں بھی صورتحال جوں کی توں ہے اور یہاں رہائش پذیر افراد گیس اور پانی جیسی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اسکیم میں ریٹائرڈ ملازمین اور ملازمت پیشہ افراد آباد ہیں، جنہیں گھریلو اخراجات پورے کرنے کے ساتھ بچوں کو سردی سے بچانے کے لیے ایندھن کا انتظام بھی کرنا پڑتا ہے۔ سلنڈر مہنگا ہونے کے باعث گھریلو ایندھن پر ماہانہ 30 سے 35 ہزار روپے تک خرچ ہو رہے ہیں۔ محمد رمضان ملاخیل نے کہا کہ آغاز میں اسکیم کو لوڈشیڈنگ فری قرار دیا گیا تھا، تاہم یہ دعویٰ بھی پورا ہو سکا اور گزشتہ تین سال سے یہاں چار گھنٹے تک لوڈشیڈنگ جاری ہے، جبکہ سیوریج کا نظام بھی درہم برہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیو ڈی اے نے الاٹیوں سے کیے گئے وعدے پورے نہیں کیے، ڈویلپمنٹ چارجز کی ادائیگی کے باوجود رہائشی گزشتہ پانچ سال سے گیس کی سہولت سے محروم ہیں۔ شدید سردی کے موسم میں بزرگ اور بچے مختلف بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں، جبکہ خواتین کو بھی روزمرہ کے گھریلو امور کی انجام دہی میں مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکیم کے رہائشیوں کو پائپ لائنوں کے ذریعے پانی فراہم کرنے کے بجائے ٹینکروں پر انحصار کرنا پڑ رہا ہے اور حال ہی میں پانی کے چارجز بڑھا کر 1100 روپے فی ٹینکر کر دیے گئے ہیں۔ محمد رمضان ملاخیل نے گورنر، وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری، علاقے کے ایم پی اے اور دیگر متعلقہ حکام سے اپیل کی کہ اسکیم کے رہائشیوں کو کیو ڈی اے کی مبینہ غفلت سے نجات دلائی جائے اور ڈویلپمنٹ چارجز کی مد میں کروڑوں روپے وصول کرنے کے باوجود بنیادی سہولیات فراہم نہ کرنے پر کیو ڈی اے حکام سے بازپرس کی جائے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیراعلیٰ بلوچستان دیگر معاملات کی طرح اس معاملے کا بھی فوری نوٹس لیتے ہوئے کیو ڈی اے حکام سے جواب طلب کریں گے اور اسکیم کے رہائشیوں کو گیس اور پانی کی فوری فراہمی یقینی بنانے کے لیے اقدامات کریں گے۔

چاغی میں خراب سولر اسٹریٹ لائٹس کی مرمت کا مطالبہ

چاغی (نامہ نگار) چاغی بازار کی سولر اسٹریٹ لائٹس خراب رات کے وقت بازار تاریکی میں ڈوبا ہوا، ایم پی اے چاغی اور ڈسٹرکٹ چیئرمین چاغی سے فوری مرمت کی اپیل، چاغی بازار کے مختلف ایریاز میں نصب شمسی اسٹریٹ لائٹس خراب ہو جانے کی وجہ سے پورا بازار رات کے وقت اندھیرے میں ڈوب جاتا ہے۔ جس سے تاجر برادری، چوکیداروں اور عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ چاغی بازار کے کئی اہم چوکوں اور گلیوں میں لگے سولر اسٹریٹ لائٹس کئی ماہ سے خراب پڑے ہیں۔ اکثر لائٹس سولر چارجنگ سسٹم کی خرابی کے باعث بند ہو چکی ہیں۔ اسٹریٹ لائٹس چاغی بازار کی پہچان ہیں اور ان کے بند ہونے سے رات کے چاغی بازار میں شدید اندھیرا رہتا ہے۔ اس اندھیرے کی وجہ سے تاجر برادری رات کے وقت کاروبار نہیں کر پاتی، چوکیداروں کو گشت میں مشکلات ہوتی ہیں عوامی حلقوں نے ایم پی اے چاغی حاجی صادق خان سنجرانی، میر اعجاز خان سنجرانی اور ڈسٹرکٹ چیئرمین عبدالودود خان سنجرانی سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ کہ چاغی بازار کی خراب سولر اسٹریٹ لائٹس کو فوری مرمت کرا کر بحال کروائیں۔

CamScanner

کوئٹہ میں ٹریفک وانفراسٹرکچر اہم مسئلہ!

کوئٹہ شہر میں بڑھتی ہوئی آبادی اور ٹریفک کا درہم برہم نظام اس وقت شہر کا ایک سنگین ترین مسئلہ بن چکا ہے، جہاں بنیادی ڈھانچے، انفراسٹرکچر کی کمی، شہر کے مصروف ترین چوکوں اور شاہراہوں پر فلائی اوورز اورانڈر پاسز کی شدید کمی ہے۔اس کی وجہ سے ہر چوک پر گاڑیوں کی لمبی لائنیں لگ جاتی ہیں۔ سڑکوں کے کنارے غیر قانونی پارکنگ، دکانوں کے باہر تجاوزات اور گاڑیوں کے شو رومز نے پیدل چلنے والوں اور گاڑیوں کے لیے جگہ مزید کم کر دی ہے۔ شہر میں ہزاروں کی تعداد میں غیر رجسٹرڈ موٹر سائیکلیں اور نان کسٹم پیڈ گاڑیاں اوررکشے چل رہے ہیں جو ٹریفک کے بہاؤ میں شدید رکاوٹ بنتے ہیں۔شہریوں میں ٹریفک قوانین کے شعور کی کمی ہے،اورطویل عرصے سے شہر کے بیشتر ٹریفک سگنلز غیر فعال رہے ہیں۔ حکومت اور ٹریفک پولیس کی جانب سے اس بحران پر قابو پانے کے لیے کچھ حالیہ اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ جولائی 2026 میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطح کے اجلاس میں کوئٹہ کے ٹریفک مسائل کے مستقل حل کے لیے جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز نصب کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے تا کہ ٹریفک کے بہاؤ کو خودکار طریقے سے منظم کیا جا سکے۔ کوئٹہ ٹریفک پولیس نے دستی چالان کے نظام کو ختم کر کے شہر میں مکمل طور پر ڈیجیٹل ای چالان ڈیوائسز متعارف کرانے پر کام شروع کر دیا ہے۔ ٹریفک پولیس کی جانب سے نان کسٹم پیڈ گاڑیوں، بغیر رجسٹریشن موٹر سائیکلوں اور کالے شیشوں والی گاڑیوں کے خلاف مہم تیز کردی گئی ہے۔جب تک کوئٹہ میں طویل مدتی منصوبوں پر کام نہیں ہوگا، ٹریفک کا مسئلہ مکمل حل نہیں ہوسکتا۔اس کے لیے درج ذیل اقدامات ناگزیر ہیں۔شہر کے اہم مقامات سریاب روڈ، زرغون روڈ، اور جناح روڈ کے مصروف چوکوں پر فوری طور پر پل اور انڈر پاسز بنائے جائیں۔ ہیوی ٹریفک کو شہر کے اندر آنے سے روکنے کے لیے بیرونی بائی پاسز کو فعال اور وسیع کیا جائے۔تجارتی پلازوں کے لیے بیسمنٹ میں پارکنگ کی جگہ فراہم کرنا لازمی قرار دیا جائے تا کہ سڑکوں پر پارکنگ کا دباؤ کم ہو۔کوئٹہ کے مرکزی شاہراہوں جناح روڈ اور سریاب روڈ پر اس وقت ٹریفک کی عمومی صورتحال ابتر ہے۔ جناح روڈ اور اس سے متصل فاطمہ جناح روڈ، لیاقت بازار اور پرنس روڈ پر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی جانب سے تجاوزات کے خلاف سخت آپریشن کی ضرورت ہے تا کہ تجاوزات کا خاتمہ ہو اور سڑکیں کشادہ ہوں اور ٹریفک کی روانی جاری رہے، فٹ پاتھوں اور سڑکوں سے غیر قانونی سامان ہٹایا جائے جو ٹریفک کی روانی میں بڑی رکاوٹ ہیں۔تجارتی مرکز ہونے کی وجہ سے رش کے اوقات خصوصاً دوپہر اور شام میں یہاں گاڑیوں کا دباؤ بڑھ جاتا ہے جو شہریوں کیلئے شدید مشکلات کا باعث بنتا ہے۔ بہرحال شہر کے انفراسٹرکچر کی بہتری اور تعمیراتی کام کیلئے موثر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔کوئٹہ شہر کو جس آبادی کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا، موجودہ آبادی اس سے کہیں گنا زیادہ بڑھ چکی ہے اس لئے موجودہ آبادی کے پیش نظر شہر میں انفراسٹرکچر پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔شہر کو درپیش ٹریفک کے مسئلے سے نکالنے کے لئے کشادہ شاہراہوں، پل، انڈر پاسز کی تعمیر ضروری ہے۔ حکومت بلوچستان کوئٹہ شہر کو ایک ماڈل سٹی بنانے کیلئے وسائل خرچ کرے تا کہ شہریوں کو درپیش مشکلات اور مسائل سے چھٹکارا مل سکے، کوئٹہ شہر کی خوبصورتی بحال ہو اور عوام بھی سکھ کا سانس لے سکیں۔

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج اہم ترقیاتی منصوبہ!

گذشتہ روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی زیرصدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری اور نئے ترقیاتی منصوبوں پر کام کی پیش رفت، فنڈز کی فراہمی اور دیگر امور کا جائزہ لینے کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، ڈپٹی کمشنر ویسٹ منیراحمد درانی، ڈویژنل ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ڈویژن ظہور احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر کیوڈی پی محمد عابد سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ڈپٹی ڈائریکٹر کیوڈی پی کی جانب سے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی پیش رفت، فنڈز کی فراہمی اور درپیش رکاوٹوں اور دیگر متعلقہ امور کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج ایک اہم ترقیاتی منصوبہ ہے جس کی تکمیل سے شہر میں ٹریفک کے مسائل پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ شہریوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آسکیں گی اور کوئٹہ کو ایک جدید اور بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے ڈپٹی ڈائریکٹر کیوڈی پی کو ہدایت کی کہ آئندہ اجلاس میں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری اور نئے ترقیاتی منصوبوں کی گوگل میپ کے ذریعے واضح نشاندہی پیش کی جائے تاکہ ہر منصوبے کی موجودہ صورتحال، محل وقوع اور کام کی پیش رفت کا موثر انداز میں جائزہ لیا جاسکے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ترقیاتی جاری منصوبوں کی رفتار مزید تیز اور تمام جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل ہرصورت یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے خصوصی ہدایت کی کہ ہاکی چوک سے اکرم ہسپتال زرغون روڈ کی تعمیر کو ایک ماہ کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ منصوبے کا بروقت افتتاح ممکن ہوسکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کوئٹہ شہر میں بڑھتے ہوئے ٹریفک مسائل اور شہریوں کو درپیش مشکلات کے پیش نظر ترقیاتی منصوبوں میں کسی قسم کی غیرضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کا اپنی زیرصدارت ہونے والے مذکورہ اجلاس میں متعلقہ حکام کو منصوبوں کے حوالے سے ہدایات قابل تعریف اقدام ہے ایسا کرنا بہت ہی ضروری ہے کیونکہ بدقسمتی سے ہمارے ہاں ترقیاتی منصوبے وقت پر مکمل نہیں ہو پاتے بلکہ یہ ایک روایت بن گئی ہے جوکہ قابل تشویش بات ہے۔ اس سے ایک جانب عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ دوسری جانب کام سست ہونے کے باعث اکثر مبینہ طور پر اخراجات میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے جوکہ عوامی مفاد میں نہیں ہے کیونکہ ترقیاتی منصوبے عوام کو سہولتیں فراہم کرنے کے لیے ہوتے ہیں لیکن ان میں دانستہ طور پر تاخیر کرکے ان کی افادیت کو ختم کردیا جاتا ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جوکہ بلاشبہ ایک بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کے اقدامات کرنے چاہئیں جوکہ انتہائی ناگزیر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 19 SEP 2026 Page No. 4

Fragmented governance

Quetta, the historic capital of Balochistan once affectionately dubbed the "Little London," is today suffocating under the heavy weight of administrative short-sightedness and infrastructure mismanagement. What was once a serene valley has transformed into a chaotic gridlock of perpetual construction, resource waste, and everyday civic frustration. The core issue plaguing the urban fabric of Quetta is not a dearth of development funds, but a profound and structural lack of proper urban planning and institutional coordination.

Nowhere is this dysfunction more vividly on display than in Satellite Town. Historically considered one of Quetta's premier, posh residential areas, Satellite Town now serves as a cautionary tale of mismanaged civic utilities. The life cycle of a street in this neighborhood follows a recurring, wasteful script. A newly paved asphalt road is laid at immense taxpayer expense, bringing brief relief to motorists and residents. Yet, before a year even passes, heavy machinery arrives to tear up the same smooth surface. One month it is dug up to lay water pipelines, the next for gas lines, and shortly after for underground fiber-optic cables or electrical infrastructure.

This repetitive cycle of construction, destruction, and haphazard repair represents a monumental waste of public resources. Asphalt is laid only to be destroyed, labor is deployed only to undo previous work, and municipal funds that could address pressing socio-economic needs are consumed by endless patch-up jobs. Moreover, the poorly refilled trenches left behind turn arterial streets into hazard zones, generating thick clouds of dust, exacerbating respiratory ailments, damaging private vehicles, and causing crippling traffic jams during peak hours.

This endless churn is the direct result of fragmented governance. Municipal authorities, water and sanitation boards, gas companies, and telecommunications providers operate in isolated silos, completely devoid of a shared master plan or integrated construction schedule. To end this systemic wastage, the local administration must enforce strict pre-construction synchronization. No road should be carpeted without prior structural clearance from all public utility services, ensuring all underground works are completed beforehand. Implementing a mandatory long-term urban policy, alongside shared utility corridors beneath roadways, would forever eliminate the need for annual road excavation. Quetta's citizens deserve a livable, well-managed city, and it is high time the administration prioritizes foresight and coordination over wasteful, piecemeal development.

میر صادق سنجرانی: بلوچستان کی سیاست سے ایوانِ بالا کی قیادت تک

ایک سیاسی سفر، پارلیمانی تجربہ اور مستقبل کے امکانات

تحریر: چوہدری شبیر بلوچستانی

پاکستان کی سیاست میں بعض شخصیات ایسی ہوتی ہیں جن کا سیاسی سفر روایتی راستوں سے ہٹ کر آگے بڑھتا ہے۔ وہ بڑے سیاسی خاندانوں کی طرح وراثت کے ذریعے نہیں بلکہ مرحلہ وار آگے بڑھتی ہیں اور ایک ایسے منصب تک پہنچ جاتی ہیں جہاں ان کی شخصیت محض ایک فرد کی نمائندگی نہیں کرتی بلکہ ایک پورے خطے کی علامت بن جاتی ہے۔ میر محمد صادق سنجرانی کا سیاسی سفر بھی اسی نوعیت کی ایک مثال ہے۔ بلوچستان کے ضلع چاغی کے علاقے نوکنڈی سے تعلق رکھنے والے صادق سنجرانی نے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز نسبتاً کم عمری میں کیا اور وقت کے ساتھ پاکستان کی پارلیمانی سیاست کے اہم ترین عہدے چیئرمین سینیٹ تک پہنچے۔

صادق سنجرانی کی سیاست میں آمد کو سمجھنے کے لیے ان کے ابتدائی سیاسی تجربے کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ 1998 میں انہوں نے اس وقت کے وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف کی ٹیم کے ساتھ بطور کوآرڈینیٹر کام کیا۔ اس ابتدائی تجربے نے انہیں وفاقی سیاست، حکومتی معاملات اور سیاسی رابطہ کاری کو قریب سے دیکھنے کا موقع فراہم کیا۔ بعد کے برسوں میں انہوں نے مختلف سیاسی اور انتظامی ذمہ داریوں کے ذریعے اپنا تجربہ بڑھایا۔ یوں ان کا سیاسی سفر صرف انتخابی سیاست سے شروع نہیں ہوا بلکہ وفاقی سطح پر کام کرنے اور مختلف سیاسی حلقوں سے رابطہ رکھنے کا تجربہ بھی اس کا حصہ رہا۔

2018 ان کی سیاسی زندگی کا فیصلہ کن سال ثابت ہوا۔ وہ بلوچستان سے سینیٹر منتخب ہوئے اور 12 مارچ 2018 کو سینیٹ میں چیئرمین سینیٹ کا منصب سنبھالا۔ اس انتخاب کی تاریخی اہمیت اس لیے بھی تھی کہ وہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے پہلے چیئرمین سینیٹ بنے۔ اس وقت ان کی عمر 39 برس تھی اور وہ سینیٹ کے کم عمر ترین چیئرمین بھی قرار پائے۔ انہوں نے 103 میں سے 57 ووٹ حاصل کیے جبکہ ان کے مقابل مسلم لیگ (ن) کے امیدوار راجہ ظفر الحق کو 46 ووٹ ملے۔

یہ کامیابی محض صادق سنجرانی کی ذاتی سیاسی کامیابی نہیں تھی۔ بلوچستان جیسے صوبے کے لیے جس کے بارے میں ہمیشہ یہ شکایت رہی ہے کہ قومی فیصلہ سازی میں اسے اس کے حجم، وسائل اور آبادی کے تناسب سے مناسب سیاسی وزن نہیں ملتا، ایک بلوچ سیاست دان کا ملک کے ایوان بالا کی سربراہی تک پہنچنا ایک اہم سیاسی علامت تھا۔

ان کے پہلے دور میں ایک بڑا سیاسی امتحان 2019 میں آیا جب ان کے خلاف سینیٹ میں چیئرمین سینیٹ کے منصب سے ہٹانے کے لیے تحریک عدم اعتماد پیش کی گئی۔ بظاہر ان کے خلاف عددی ماحول موجود تھا، لیکن خفیہ رائے شماری میں تحریک کامیاب نہ ہو سکی۔ اس واقعے نے صادق سنجرانی کی سیاسی مہارت، مختلف جماعتوں کے ارکان سے رابطے رکھنے اور ایوان کے اندر اپنی پوزیشن برقرار رکھنے کی صلاحیت کو نمایاں کیا۔

مارچ 2021 میں ان کے سیاسی سفر کا دوسرا اہم موڑ اس وقت سامنے آیا جب وہ دوسری مرتبہ چیئرمین سینیٹ منتخب ہو گئے۔ اس مرتبہ ان کے مقابل سابق وزیر اعظم اور تجربہ کار پارلیمنٹیرین یوسف رضا گیلانی تھے۔ صادق سنجرانی کی دوبارہ کامیابی اس بات کا ثبوت تھی کہ وہ صرف ایک مرتبہ بننے والے چیئرمین نہیں رہے بلکہ انہوں نے سینیٹ کے اندر اپنی سیاسی قبولیت اور رابطہ کاری کی بنیاد پر دوبارہ یہ منصب حاصل کیا۔

ان کے تقریباً چھ سالہ دور چیئرمین شپ کو صرف سیاسی کامیابیوں یا انتخابی کامیابیوں کے پیمانے سے دیکھنا مناسب نہیں ہوگا۔ سینیٹ بنیادی طور پر وفاق کی اکائیوں کے درمیان سیاسی توازن، قانون سازی، پارلیمانی نگرانی اور قومی مکالمے کا ادارہ ہے۔ اس منصب پر بلوچستان سے آنے والے چیئرمین کی موجودگی خود ایک اہم سیاسی پیغام تھی کہ وفاقی پاکستان کی سیاست میں بلوچستان کی آواز صرف احتجاج یا محرومی کے بیانیے تک محدود نہیں بلکہ قومی اداروں کی قیادت تک بھی پہنچ سکتی ہے۔

صادق سنجرانی کے دور کا ایک مثبت پہلو پارلیمانی سفارت کاری اور بین الاقوامی پارلیمانی رابطوں پر بھی توجہ رہا۔ انہوں نے پاکستان کے پارلیمانی موقف کو عالمی پارلیمانی فورمز پر اجاگر کرنے کی کوشش کی۔ ان کے دور میں بین الاقوامی پارلیمانی تعاون کو بھی اہمیت ملی، جس سے یہ تصور آگے بڑھا کہ پارلیمان صرف قانون سازی کا ادارہ نہیں بلکہ پاکستان کے عالمی سفارتی رابطوں میں بھی معاون کردار ادا کر سکتی ہے۔

ان کی شخصیت کا ایک اور نمایاں پہلو سیاسی رابطہ کاری ہے۔ صادق سنجرانی نے مختلف سیاسی قوتوں کے ساتھ کام کیا اور شدید سیاسی تقسیم کے ماحول میں بھی رابطے برقرار رکھنے کی کوشش کی۔ پاکستان جیسے ملک میں، جہاں سیاسی اختلاف اکثر ذاتی دشمنی کی شکل اختیار کر لیتا ہے، ایسے سیاست دانوں کی ضرورت ہمیشہ رہتی ہے جو اختلاف کے باوجود مکالمے کا دروازہ کھلا رکھ سکیں۔

2024 میں ان کے سیاسی سفر نے ایک نیا رخ اختیار کیا۔ سینیٹ کی طویل ذمہ داری کے بعد وہ بلوچستان اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے اور یوں وفاقی سطح پر تقریباً چھ سال تک ایوان بالا کی قیادت کرنے والا سیاست دان دوبارہ صوبائی سیاست کے میدان میں آ گیا۔

یہ مرحلہ دراصل صادق سنجرانی کے لیے ایک نئے امتحان کی ابتدا ہے۔

سوال یہ نہیں کہ وہ ماضی میں چیئرمین سینیٹ رہے؛ اصل سوال یہ ہے کہ وہ اپنے اس غیر معمولی پارلیمانی تجربے کو بلوچستان کے مستقبل کے لیے کس طرح استعمال کرتے ہیں؟

بلوچستان کو آج ایسے سیاسی کرداروں کی ضرورت ہے جو کوئٹہ اور اسلام آباد کے درمیان مؤثر سیاسی پل بن سکیں۔ صوبے کے مسائل صرف ترقیاتی فنڈز یا چند بڑے منصوبوں تک محدود نہیں۔ روزگار، تعلیم، صحت، معدنی وسائل، نوجوانوں کا مستقبل، امن و امان، سیاسی نمائندگی، وفاق [illegible] تعلقات اور قومی اداروں پر اعتماد جیسے معاملات ایک جامع سیاسی حکمت عملی کا تقاضا کرتے ہیں۔

صادق سنجرانی کے پاس اس کردار کے لیے ایک مضبوط تجربہ موجود ہے۔ انہوں نے وفاقی دارالحکومت میں طاقت کے مراکز اور پارلیمانی سیاست کو قریب سے دیکھا ہے، سینیٹ کی صدارت کی ہے، مختلف سیاسی جماعتوں کے ساتھ کام کیا ہے اور بلوچستان کی سیاست کے زمینی حقائق سے بھی تعلق رکھتے ہیں۔ اگر وہ ان تمام تجربات کو ایک مربوط سیاسی وژن میں تبدیل کریں تو وہ بلوچستان میں ایک مؤثر رابطہ کار، مفاہمتی سیاست دان اور وفاقی سطح پر صوبے کے مضبوط ترجمان کا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

پاکستان کی موجودہ سیاست کو بھی ایسے ہی کرداروں کی ضرورت ہے۔ ملک کو مسلسل محاذ آرائی، سیاسی عدم برداشت اور ایک دوسرے کو مکمل طور پر مسترد کرنے کی سیاست سے آگے بڑھنا ہوگا۔ سیاسی اختلاف اپنی جگہ جمہوریت کا لازمی حصہ ہے، لیکن قومی مفاد کے معاملات پر مکالمہ اور اتفاق رائے بھی اتنا ہی ضروری ہے۔

صادق سنجرانی کے لیے مستقبل میں سب سے بڑا سیاسی چیلنج یہی ہوگا کہ وہ اپنے ماضی کے عہدوں کو صرف اعزاز کے طور پر یاد رکھنے کے بجائے انہیں مستقبل کی سیاسی ذمہ داری میں تبدیل کریں۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو امید، صوبے کو وفاق میں مضبوط آواز اور پاکستان کو ایسی سیاست کی ضرورت ہے جو تقسیم کے بجائے رابطے پیدا کرے۔

میر صادق سنجرانی کی سیاسی کہانی ابھی ختم نہیں ہوئی۔ دو مرتبہ چیئرمین سینیٹ منتخب ہونا، بلوچستان سے اس منصب تک پہنچنے والے پہلے سیاست دان بننا، طویل عرصے تک ایوان بالا کی قیادت کرنا اور پھر صوبائی سیاست میں واپس آنا — یہ سب ان کے سیاسی سفر کے اہم ابواب ہیں۔

اب اگلا باب ان کے اپنے فیصلوں سے لکھا جائے گا۔

اگر وہ بلوچستان کی محرومیوں کو قومی پالیسی کے ایجنڈے میں تبدیل کرنے، وفاق اور صوبے کے درمیان اعتماد بڑھانے، نوجوان نسل کو سیاسی عمل میں شامل کرنے اور مختلف سیاسی قوتوں کے درمیان مکالمے کو فروغ دینے میں کامیاب ہوتے ہیں تو آنے والے برسوں میں ان کا کردار محض سابق چیئرمین سینیٹ تک محدود نہیں رہے گا۔

وہ بلوچستان اور پاکستان کی سیاست میں ایک ایسے سیاسی پل کے طور پر ابھر سکتے ہیں جو صوبائی احساس محرومی کو قومی مکالمے، سیاسی مفاہمت اور عملی ترقی کے راستے سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرے۔

بلوچستان کو صرف طاقتور آوازوں کی نہیں، سمجھنے، سننے اور جوڑنے والی سیاسی قیادت کی ضرورت ہے۔ میر صادق سنجرانی کے پاس اس کردار کو ادا کرنے کا تجربہ بھی ہے، موقع بھی اور سیاسی پس منظر بھی۔ اب تاریخ یہ دیکھے گی کہ وہ اس موقع کو کس قدر دور اندیشی کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔